تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 28 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'ہندوستان میں دانتوں کی صحت میں عدم مساوات: ماضی سے سبق اور مستقبل کے لیے راستے کی تعمیر' کے موضوع پر سمینار کا انعقاد

فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'اورل ہیلتھ ان ایکولیٹیز ان انڈیا: لرننگ فرام دی پاسٹ اینڈ پیونگ دی وے فار دی فیوچر' کے موضوع پر دوروزہ قومی سمینار مورخہ ۲۷ فروری بروز منگل کو فیکلٹی کے لائبریری ہال میں منعقد کیا۔ انڈین کونسل آف سوشل سائنسز ریسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کے مالی تعاون سے یہ سمینار منعقد ہوا تھا۔ پروفیسر ابھیشیک مہتا، ڈپارٹمنٹ آف پبلک ہیلتھ ڈینٹسٹری پروگرام کے کوآرڈینیٹر تھے۔ پروگرام کے افتتاحی جلسے کی صدارت پروفیسر (ڈاکٹر) کیا سرکار نے صدارت کی اور پروفیسر جی ایم سوگی، پرنسپل، ایم ایم ڈینٹل کالج، انبالا (ہریانہ) پروگرام کے مہمان اعزازی تھے۔

پروگرام میں قومی اور بین الاقوامی صحت سے وابستہ ماہرین کو خطبہ دینے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ پہلا گیسٹ لیکچر ڈاکٹر ہرش پریا آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) نئی دہلی نے دیا۔ انھوں نے قومی اورل ہیلتھ پروگرام کے تحت حکومت کے اقدامات سے سامعین کو آگاہ کیا جس کا مقصد ہندوستان عوام میں دانتوں سے متعلق امراض کو کم کرنا تھا۔ حکومت نے نیشنل اورل ہیلتھ پروگرام کو دوہزار چھے میں موجودہ دانتوں سے متعلق نگہداشت کی سہولیات میں مربوط اور جامع اورل ہیلتھ کیئر کوفراہم کرنے کے لیے فراہم کیا تھا۔

پروفیسر چندر شیکھر جانکی رام، صدر شعبہ، پبلک ہیلتھ ڈنٹسٹری، اسکول آف ڈینٹسٹری، امریتا یونیورسٹی، کوچی کیرالہ نے دوسرا گیسٹ لیکچر دیا۔ اورل ہیلتھ ان ایکولیٹی سے کیا مراد ہے اس کو سمجھنے میں انھوں نے مدد بہم پہنچائی۔ بیش تر ملکوں میں اورل ہیلتھ میں سماجی عناصر اور سماجی و معاشی نامساوات کی وضاحت کی۔

مثال کے طور پر بالغوں میں سماجی و معاشی خصوصیات اور ڈینٹل کے درمیان جو رشتہ ہے اس سے پتا چلتا ہے کہ مختلف جملہ اشارت میں بشمول تعلیمی سطح، آمدنی، پیشہ، سماجی طبقہ اور علاقہ وار سماجی و معاشی حیثیت کے اقدامات سب جگہ ایک ہی ہیں۔

تیسرا لیکچر پروفیسر منو ماتھر، صدر شعبہ ڈینٹل پبلک ہیلتھ، کوین میری یونیورسٹی (برطانیہ) نے دیا جس میں دانتوں کی صحت

میں عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے عالمی ترجیحات پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔انھوں نے وضاحت کی کہ دانتوں کے امراض بنی نوع انسان میں بہت زیادہ ہیں۔یہ بیماریاں ہمارے لیے اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہیں۔دانتوں کی خرابیاں غیر متناسب طور پر غریب، پسماندہ اور کمزور طبقات کو دانتوں کی صحت میں عدم مساوات کا اہم سبب بنتی ہیں۔ایل ایم آئی سی ممالک جیسے ہندوستان میں دانتوں کی بیماری روز افزوں ہے۔ہندوستان میں شہروں میں رہ رہے غریب اور دیہی آبادی میں دانتوں کی صحت میں پیچھے ہیں۔بدقسمتی سے اس مسئلے پر بہت کم بات چیت ہوتی ہے اور یہ ہمارے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ نصاب کا حصہ بھی نہیں ہے۔

چوتھا سیشن آن لائن ہوا جسے پروفیسر رچرڈ واٹ ،ڈینٹل پبلک ہیلتھ ،ڈپارٹمنٹ آف ایپوڈیمولوجی اینڈ پبلک ہیلتھ ،یونیورسٹی کالج آف لندن ،انگلینڈ نے دیا۔پروفیسر موصوف نے دانتوں کی صحت سے متعلق عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے کوشاں معاصر تحقیقی ترجیحات کو بیان کیا۔انھوں نے کہا کہ دانتوں کا موجودہ نظام اورل بیماریوں کے عالمی چیلنج سے نمٹنے میں ناکام رہا ہے اور جو سخت اور نامنصفانہ چیزیں موجود ہیں ان کو دور بھی نہیں کیا گیا ہے۔بہت سے ایل ایم آئی سیز میں اورل کیئر سسٹم کے ناکام ہونے سے آبادی کے ایک بڑے حصے کو جو اخراجات برداشت نہیں کر سکتی وہ محروم ہو جاتی ہے اور خاص طور سے دیہی لوگ اور شہروں میں جھگیوں میں رہ رہے لوگ اس سے زیادہ متاثر ہیں۔

ڈاکٹر میرائی چٹرجی ،ڈائریکٹر ،سیلف امپلائڈ وومینس ایسوسی ایشن (ایس ای ڈبلواے) سوشل سیکوریٹی نے آخری سیشن لیا۔انھوں نے تحقیقی کاموں میں برادریوں کو شامل کرنے کی ضرورت کے ساتھ ساتھ کمیونٹی میپنگ کی اہمیت بھی بتائی۔انھوں نے خاص طور پر غیر رسمی سیکٹر میں برسر روزگار خواتین کی ترقی کے لیے مصروف کار تنظیم 'سیوا' کے کاموں کی تفصیل بتائی۔

سمینار میں سترہ ڈینٹل کالجوں نے پچھتر ڈینٹل پروفیشنلز نے شرکت کی۔سمینار کے حصے کے طور پر ای۔پوسٹر مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔اس مقابلے میں کل بیس لوگوں نے حصہ لیا۔ہر زمرے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میں تین سب سے اچھے اور عمدہ پوسٹر کا انتخاب سینئر فیکلٹی اراکین نے کیا۔فاتحین کو تصدیق نامے اور تحفے پیش کیے گئے۔پروگرام انتہائی کامیاب رہا اور مندوبین نے اس کی خوب ستائش کی۔

ان لوگوں کے لیے جو ہندوستان میں اورل ہیلتھ ان ایکولیٹیز کو دور کرنے کے لیے پابند عہد ہیں پروگرام بیش قیمت ثابت ہوا اور وضع ،میکانزم اور اورل ہیلتھ ان ایکولیٹیز کے نتائج پر لیکچروں کے اہتمام کے ذریعے پبلک ہیلتھ کے اس اہم مسئلے کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی